بیشک اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ ہر طرح کی ناپاکی کواے اہل بیت آپ سے دور رکھے اور آپ کو ایسے پاک رکھے جیسے پاک رکھنے کا حق ہے۔
[آیت تطہیر۔ قرآن - 33:33]

رسول ﷺ سے آپکے صحابہ نے پوچھا: ہم آپ پر درود کیسے بھیجا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا 'کہو: اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر درود بھیج، جس طرح تو نے ابراہیم اور انکی آل پر درود بھیجا، بے شک تو لائق حمد اور عظمت والا ہے۔
[صحیح بخاری، جلد 4، باب 55، نمبر589]

آل رسول کی اتباع کیوں کریں؟

اہل تشیع کا عقیدہ ہے کہ رسول ﷺ کی عترت قرآن اور اہل بیت [خاندان رسالت کے چنیدہ افراد]ہیں۔ سنت رسول ﷺ کا معتبر منبع اہل بیت ہی ہیں۔ ایک مسلمان حقیقی ہدایت پانے کی امید تبھی کر سکتا ہے جب وہ ان دونوں ذرائع سے احکامات حاصل کرے۔

اہل بیت میں کون شامل ہیں؟

خاندان رسالت کو اہل بیت، عترت اور آل کے طور پر جانا جاتا ہے۔ جن میں آپ ﷺ کی بیٹی فاطمۃ، انکے خاوند امام علی ، اور انکے بچے امام حسن اور حسین شامل ہیں۔ خاندان رسالت کے یہی پانچ ارکان، جس کے سربراہ رسول خود تھے،اس وقت زندہ تھے جب رسول پر انکی فضیلت کے بارے میں آیات نازل ہورہی تھیں۔ البتہ، امام حسین کی اولاد میں سے نو آئمہ بھی اس منتجب کردہ خاندان کا حصہ ہیں، جن میں آخری امام مہدی ہیں۔
رسول ﷺ نے فرمایا:

- **"۔میں اور علی اور حسن اور حسین اور حسین کی اولاد میں سے نو (آئمہ) ہی طاہر اور معصوم ہیں."** [الجوینی، فرائد السمطین(بیروت1978)، صفحہ160 ،یاد رہے کہ بحیثیت عالم الجوینی کی عظمت الذہبی نے تذکرۃ حفاظ، جلد 4، صفحہ298 ، اور ابن حجر العسقلانی نے الدر الکامنۃ ،جلد 1، صفحہ67 میں بیان کی ہے]۔
- **"۔میں انبیا کا سردار ہوں، اور علی ابن ابی طالب(میرے)جانشینوں کے سردار ہیں، اور میرے بعد میرے جانشین بارہ ہوں گے، پہلے(جانشین) علی ابن ابی طالب اور آخری مہدی ہوں گے۔"** ۔[الجوینی، فرائد السمطین، صفحہ160]
- **" مہدی ہم اہل بیت میں سے ایک ہیں" اور "مہدی میرے خاندان سے ہوگا، فاطمہ کی اولاد میں سے۔"** [ابن ماجہ، السنن، جلد 2، صفحہ 519، حدیث نمبر 6-4085؛ ابو داؤد، السنن،جلد2 ، صفحہ207]

ازواج رسول کے بارے میں کیا ہے؟

آیت تطہیر " بیشک اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ ہر طرح کی ناپاکی کواے اہل بیت آپ سے دور رکھے اور آپ کو ایسے پاک رکھے جیسے پاک رکھنے کا حق ہے۔" , رسول پر ان کی زوجہ امّ سلمہ (رضي الله عنها) کے ہجرے میں نازل ہوئی؛ رسول نے حسن، حسین، فاطمہ اور علی کو بلایا، ان کو اکٹھا کیا، اور چادر اڑھا دی۔ پھر آپ ﷺ نے کہا: **"۔اے اللہ یہ میرے اہل بیت ہیں، پس اہل بیت سے ہر نجاست کو دور رکھ، اور انہیں کامل تطہیر کے ذریعے پاک کر دے۔"** ۔ ام سلمہ (رضي الله عنها) نے کہا: "اے رسول اللہ، کیا میں بھی ان میں شامل ہوں؟" رسول ﷺ نے فرمایا: **"'تم اپنے مقام پر ہو، اور تم خیر پر ہو."**

- الترمذي، الصحيح، **جلد** 5، **صفحہ** 351 اور 663
- الحاكم النيسابوري، المستدرك على الصحيحين، **جلد** 2، **صفحہ** 416. ۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ بخاری کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔
- السيوطي، الدر المنثور، **جلد** 5، **صفحہ** 197

آیت نمبر کی ابتدا اور بعد میں آنے والے بیان میں ازواج رسول کو مخاطب کیا گیا ہے، جیسا کہ مؤنث ضمائر سے ظاہر ہے۔ البتہ آیۃ تطہیر میں جنس مؤنث سے مذکر یا مرکب میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ ایک علیحدہ آیت ہے جس میں مختلف لوگوں کو مخاطب کیا گیا ہے۔

مندرجہ ذیل سائٹ پر، اہل بیت کے بیان کردہ مستند اسلام کے بارے میں مزید جانیے:

http://al-islam.org/faq/

v1.0

- ابن حجر المكي، الصواعق المحرقة، صفحہ 140. -ان کے بیان کے مطابق یہ روایت متعدد سلسلہ ہائے راویان کے ذریعے پہنچتی ہے جو کہ ایک دوسرے کو مضبوط بناتے ہیں۔

حضرت محمد ﷺ کی میراث:

"میں عنقریب (موت کی پکار) پر لبیک کہنے والا ہوں۔ بتحقیق میں اپنے پیچھے دو قیمتی چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں: کتاب اللہ، اور اہل بیت۔ بیشک یہ دونوں کبھی علیحدہ نہیں ہوں گے یہاں تک کہ حوض کے کنارے وہ واپس مجھ سے آ ملیں"۔

رسول ﷺ کی یہ مستند حدیث 30 سے زیادہ صحابہ سے مروی ہے، اور سنی علماء کی بڑی تعداد نے اسے نقل کیا ہے۔اس حدیث کے کچھ مشہور حوالہ جات یہ ہیں:

- الحاكم النيسابوري، المستدرك على الصحيحين (بيروت)، جلد 3، صفحات 109-110، 148، اور 533). - انہوں نے اس روایت کوبخاری اور مسلم کے معیار کے مطابق صحیح قرار دیا؛ الذہبی نے ان کے فیصلے کی تائید کی۔
- مسلم ، الصحيح ، (انگریزی ترجمہ)، باب 031، حدیث نمبر 3-5920
- الترمذي، الصحيح، جلد 5، صفحہ 2-621، حدیث نمبر 3786 اور 3788؛ جلد 2، صفحہ 219
- النسائي، خصائص علي بن أبي طالب، حديث نمبر 79
- أحمد بن حنبل، المسند، ا جلد 3، صفحات 14، 17، 26؛ جلد 3، صفحہ 26، 59؛ جلد 4، صفحہ 371؛ جلد 5، صفحات 2-181، 189-190
- ابن الأثير، جامع الأصول، جلد 1، صفحہ 277
- ابن كثير، البداية و النهاية، جلد 5، صفحہ 209- وہ الذہبی کی حدیث کا تذکرہ کرتے ہیں اور اس حدیث کو صحیح قرار دیتے ہیں۔
- ابن كثير، تفسير القرآن العظيم، جلد 6، صفحہ 199
- ناصر الدين الألباني، سلسلة الأحاديث الصحيحة (كويت: الدار السلفية)، جلد 4، صفحات 8-355. انہوں نے بہت سے سلسلہ ہائے راویان کیفہرست درج کی ہے جنہیں وہ معتبر سمجھتے ہیں۔

اس حدیث کے حوالہ جات کی تعداد اتنی زیادہ ہے کہ ان سب کو یہاں درج کرنا ممکن نہیں۔

کیا رسول ﷺ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ میں اپنے بعد اللہ کی کتاب اور اپنی سنت چھوڑے جا رہا ہوں؟

یہ ایک عام غلط فہمی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ رسول ﷺ کے آخری خطبے سے منسوب کیے گئے اس قول کی کوئی قابل اعتماد بنیاد نہیں ہے، **۔ یہ قول صحاح ستہ میں سے کسی میں بھی درج نہیں ہے!!** مالک کی موطاء، ابن ہشام کی سیرت رسول ا اللہ، اور تاریخ طبری میں پائی جانے والی روایات کی اسناد نا مکمل ہیں! **۔** کچھ اور روایات جن کی اسناد مکمل ہیں – جو کہ بہت کم ہیں – **ان سب کے راوی اہل سنت علماء رجال کے نزدیک انتہائی نا قابل اعتبار ہیں.** تحقیق میں دلچسپی رکھنے والے حضرات متعلقہ کتب کا مطالعہ کر کے ان غیر معمولی حقائق کی تصدیق کر سکتے ہیں.

یاد رہے کہ ہر گز یہ تجویز نہیں کیا جا رہا کہ رسول ﷺ کی سنت کی اتباع نہ کی جائے۔ جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے، رسول ﷺ چاہتے ہیں کہ مسلمان اہل بیت کی طرف آپ ﷺ کی سنت کے قابل اعتبار، خالص اور غلطی سے پاک منبع کے طور پر رجوع کریں۔

خاندان رسالت کے بارے میں اتنا خاص کیا ہے؟

جب یہ آیت "**اے محمد ﷺ، کہدیجیے کہ میں تم سے اس (اللہ کا پیغام پہنچانے کا) کوئی اجر طلب نہیں کرتا سوائے قربیٰ سے محبت کے۔** " (آیت 23، سورة الشورى) ، نازل ہوئی، تو مسلمانوں نے رسول ﷺ سے پوچھا: "_آپ کے وہ قرابت دار کون ہیں جن سے محبت ہم پر فرض ہے؟"، **آپ ﷺ نے جواب دیا، ' علی، فاطمہ، اور انکے دو بیٹے**."

- الحاكم النيسابوري، المستدرك على الصحيحين، جلد 2، صفحہ 444
- القسطلاني، إرشاد الساري شرح صحيح البخاري، جلد 7، صفحہ 331
- السيوطي، الدر المنثور، جلد 6، صفحہ 6-7
- الألوسي البغدادي، روح المعاني، جلد 25، صفحہ 2-31

اہل بیت کے مقام فضیلت اور حقانیت کی مزید تصدیق قرآن کے ذریعے نجران کے عیسائیوں کے ساتھ اختلاف کے دوران ہوئی تھی۔ جب یہ آیت نازل ہوئی:

"'آپ کے پاس علم آجانے کے بعد بھی اگر یہ لوگ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ کہدیں: آؤ ہم اپنے بیٹوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنے بیٹوں کو بلاؤ، ہم اپنی بیٹیوں کو بلاتے ہیں اور تم اپنی بیٹیوں کو بلاؤ، ہم اپنے نفسوں کو بلاتے ہیں تم اپنے نفسوں کو بلاؤ، پھر دونوں فریق اللہ سے دعا کریں کہ جو جھوٹا ہو اس پر اللہ کی لعنت ہو." (آیت 61، سورة آل عمران) **'. رسول ﷺ نے علی ، فاطمہ ، حسن اور حسین کو بلایا اور کہا: اے اللہ، یہ میرا خاندان (اہل) ہیں۔**

- مسلم، الصحيح، (انگریزی ترجمہ)، باب 031، حدیث نمبر 5915
- الحاكم النيسابوري، المستدرك على الصحيحين، جلد 3، صفحہ 150. - وہ کہتے ہیں کہ یہ بخاری اور مسلم کے معیار کے مطابق صحیح ہے۔
- ابن حجر العسقلاني، فتح الباري شرح صحيح البخاري، جلد 7، صفحہ 60
- الترمذي، الصحيح، كتاب المناقب، جلد 5، صفحہ 596
- أحمد بن حنبل، المسْنَد، جلد 1، صفحہ 185
- السيوطي، تاريخ الخلفاء الراشدين، (لندن 1995)، صفحہ 176

کیا اہل بیت کا احترام کافی نہیں ہے؟

کیا قرآن کا صرف احترام کرنا کافی ہے؟ یقیناًمسلمانوں کے پاس اس کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں کہ وہ اپنے تمام معاملات میں، ہدایت الٰہی کے طور پر، اس کی اتباع کریں۔ حضرت محمد ﷺ ورثے میں مسلمانوں کے لیے دو چیزیں چھوڑ کر گئے ہیں، اور یہ وعدہ کر گئے ہیں کہ یہ روز آخرت تک ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گی۔ اہل بیت کو قرآن کے ساتھ متصل کر کے آپ ﷺ نے ہمیں یہ بتایا کہ صرف ان کا احترام ہی کافی نہیں ہے، بلکہ ان سے اسلامی نظریات، اعمال، حدیث اور تفسیر کی وضاحت بھی حاصل کرنی چاہیے۔

"'میرے اہل بیت کشتی نوح کی مانند ہیں، جو اس پر سوار ہو گیا وہ بچ گیا، اور جس نے اس سے منہ موڑا، وہ غرق ہو گیا "

- الحاكم النيسابوري، المستدرك على الصحيحين، جلد 3، صفحہ 151، اور جلد 2، صفحہ 343. ان کا بیان ہے کہ مسلم کے معیار کے مطابق یہ صحیح حدیث ہے۔
- السيوطي، الدر المنثور، الجزء 1، الصفحة 71-72